نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے موسمی مکئی کی بہتر نگہداشت کے لئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور 15 ستمبر 2022:(   ) ترجمان محکمہ زراعت کے مطابق مکئی زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل اور تیزی سے بڑھوتری کرنے والی غلہ کی اہم فصل ہے۔موسمی مکئی تقریباً100 سے 110 دنوں میں پک کر تیار ہونے، تیز و بھرپور بڑھنے،اونچے قد اور چوڑے پتوں والی حساس فصل ہے۔یہ ایک بھرپور پیداواری صلاحیت کی حامل فصل ہے اور اس سے بھرپور پیداوار لینے کے لیے جہاں اچھے اور ترقی دادہ بیج ضروری ہے وہاں اس فصل کی مرحلہ وار اور فصل کی ضرورت کے مطابق دیکھ بھال نہایت اہم ہے۔ **وقت پر کاشت کی گئی فصل پر ماہ ستمبر/اکتوبر میں بُور نکلنا شروع ہو جاتا ہے یعنی مکئی کا پودا اپنی بڑھوتری مکمل کر کے پیداواری مرحلے میں داخل ہو جاتا ہے۔** پیداواری مرحلہ میں عمل زیرگی اور بار آوری جیسے انتہائی کلیدی عوامل وقوع پذیر ہوتے ہیں۔مکئی کی بڑھوتری میں یہ مرحلہ سب سے اہم ہے کیونکہ اسی مرحلہ میں چھلی میں بننے والے دانوں کا تعین ہونا ہے جس کا دارومدار اس مرحلہ کی کامیابی پر ہے۔ لہٰذا اس مرحلہ پر فصل کو کسی بھی قسم کے دباؤ سے بچانا اور پودوں کی کھاد پانی کی ضرورت کو پورا کرنا نہایت اہم ہے۔اس مرحلہ کے شروع میں پودے کے اوپر پہلے سٹہ ؔ(Tassel)نمودار ہوتا ہے۔اس مرحلہ پر پانی کی کمی سے پیداوار 50 فیصد تک کم ہو سکتی ہے۔اگر پودے اس مرحلہ میں درجہ حرارت زیادہ رہے یا کھاد پانی کی مسلسل کمی رہے تو چھلی کی نوک کی طرف والے عمل بار آوری کے نتیجے میں بننے والے دانے دس سے پندرہ دنوں میں ہی ساقط ہو جاتے ہیں۔نوک کی طرف والے دانے عموماً بعد میں بار آور اور کمزور ہوتے ہیں۔لہٰذا اس وقت فصل کو پانی کی کمی نہیں آنی چاہیے اگر درجہ حرارت زیادہ ہو تو دو آبپاشیوں کے دوران وقفہ کم کر دیں۔ جس سے نہ صرف کھیتوں کا درجہ حرارت دو تین ڈگری کم ہو جاتا ہے بلکہ پودے کے اوپر بور اور چھلّی کے بال نکلنے میں یکسانیت پیدا ہوتی ہے اور عمل زیرگی بہتر انداز میں مکمل ہوتا ہے جس سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔اس کے بعد چونکہ موسم میں گرمی کی شدت میں کمی آتی جاتی ہے لہٰذا موسمی حالات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اور فصل کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کا دورانیہ بڑھایا جا سکتا ہے۔مکئی کی فصل کو نائٹروجنی کھاد کی آخری قسط پھول نکلنے سے ایک دو روز پہلے ڈالنے کی سفارش کی جاتی ہے کیونکہ اس سے نہ صرف پودے کی غذائی ضرورت پوری ہوتی ہے بلکہ نائٹروجن کھاد دانہ بننے کے عمل میں بھی کارگر ثابت ہوتی ہے۔اس لیے اس وقت کھاد ڈال کر پانی لگا دیا جائے۔موسم خریف میں دیر سے کاشت کی گئی مکئی کی فصل پر سُست تیلے(Aphid) کا حملہ ہو سکتا ہے۔یہ حملہ زیادہ تر پودوں کے اوپر والے حصّے خصوصاً نر حصّہ پر ہوتا ہے اور بعض اوقات اس قدر شدید ہوتا ہے کہ عملِ زیرگی بُری طرح متاثر ہوتا ہے جس سے چھلیوں پر بہت کم دانے بنتے ہیں۔اس لیے اس وقت کاشتکار حضرات کو چاہیے کہ محکمہ زراعت کے ماہرین سے مشورہ کر کے کوئی مناسب زہر سپرے کر کے اپنی فصل کو سُست تیلہ کے حملہ سے بچائیں تاکہ پیداوار کی کوالٹی اور مقدار متاثر نہ ہو۔

☆☆☆☆

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

لاہور15 ستمبر 2022:(   ) یوایس ایڈ اور چیمبر آف کامرس کے تعاون سے جنوبی پنجاب پرائیویٹ سیکٹر کی شراکت داری کے سلسلہ میں دوروزہ سیمینار زرعی یونیورسٹی ملتان میں منعقد کیا گیا۔اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی، امریکی قونصلیت جنرل ولیم میکینیول، USAID مشن ڈائریکٹر اے۔ جے ریڈ، چیئرمین چیمبر آف کامرس خواجہ محمد حسین، چیمبر آف کامرس کے نمائندگان پرائیویٹ سیکٹر کے نمائندگان انڈسٹری ترقی پسند کاشتکار جبکہ آن لائن سینٹر مصدق ملک، سید نوید قمر سمیت دیگر موجود تھے۔صوبائی وزیر زراعت سید حسین جہانیاں گردیزی نے اس موقع پر کہا کہ ہم USAID کے مشکور ہیں کہ جنہوں نے جنوبی پنجاب میں پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ مل کر زراعت، لائیوسٹاک اور خوراک کی بحالی کے لئے کام کر رہی ہے اس سے زراعت کے شعبہ میں مزید بہتری آئے گی۔اس موقع پر ولیم میکینیول نے کہا کہ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں جنوبی پنجاب کی اُبھرتی ہوئی یونیورسٹی میں آج موجود ہوں جس نے تھوڑے عرصے میں اپنا ایک نمایاں مقام بنایا ہے اور جنوبی پنجاب کے پرائیویٹ سیکٹر کو گفت وشنید کا موقع فراہم کیا۔اس موقع پر USAID مشن ڈائریکٹر اے۔ جے ریڈ نے کہا کہ USAID ٹیکسٹائل انڈسٹری کی بہتری کے لئے اپنا کردار ادا کرے گی۔اس سلسلہ میں منصوبہ بندی کرکے آپ لوگوں سے شیئر کرے گی۔اسی لئے USAID انڈسٹری کی بحالی اور ترقی کے لئے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔مزید کہا کہ انرجی منصوبوں پر انہیں دلچسپی ہے اور ان منصوبوں کو آگے لے جانے کی بھی حامی بھری۔انرجی سیکٹر سیشن میں وفاقی وزیر برائے انرجی، پٹرولیم مصدق ملک اور پرائیویٹ انڈسٹری کے نمائندوں نے شرکت کی۔اس موقع پر مصدق ملک نے انرجی کی رسد اور طلب کے بارے میں بتایا اور مختلف پراجیکٹس پر بریف کیا۔پروفیسر ڈاکٹر آصف علی نے کہا کہ ہم اس سیمینار میں جنوبی پنجاب کے پرائیویٹ سیکٹر کی ترقی کے لئے USAID اور چیمبر آف کامرس کے تعاون سے لائحہ عمل تیار کریں گے اور کسی بہتر نتیجہ پر پہنچیں گے۔سیمینار میں کنول بخاری، آصف مجید، ڈاکٹر شفیق پتافی، محسن گردیزی، احسن رشید، امتیاز وڑائچ، USAID کے دیگر نمائندگان موجود تھے۔بعدازاں سید حسین جہانیاں گردیزی نے زرعی جامعہ ملتان کے اکڈیمک بلاک کا بھی افتتاح کیا۔

0-0-0-0-0